اس کے قومی وجود کی اصل اساس مضبوط ہو۔ اور وہ ظاہر ہے، اسلام ہے۔ اب اسلام پاکستان کے قومی وجود کی مضبوط اساس صرف اس طرح بن سکتا ہے کہ اولاً وہ تمام مسلمانان پاکستان کے اتحاد کا نقطہ ماسکہ ہو۔ دوسرے وہ ذریعہ بن سکے دنیا میں جہاں کہیں بھی مسلمان ہیں ان کے ساتھ ربط و ضبط قائم کرنے کا۔ پھر اس کی تعلیمات میں اتنی ہمہ گیریت اور معنوی کشش ہو کہ غیر مسلم قومیں بھی اس کی طرف ملتفت ہوں تا کہ جس عظیم مقصد کے لئے اسلام آیا تھا، وہ پورا ہوسکے اور خدا کی ساری زمین اس کے نور سے روشن ہو۔

ماہانہ ''فکر و نظر'' اسلام کو ان معنوں میں پیش کرنے میں ساعی ہے۔ وہ اسلام کو پاکستان کی قومی زندگی میں ایک فعال قوت دیکھنا چاہتا ہے۔ اس کی یہ کوشش ہے کہ ہم اپنے ہر مسئلے کا حل تلاش کرتے وقت کتاب و سنت کی طرف رجوع کریں، اور فقہائے کرام اور علمائے سلف کے ارشادات کی روشنی میں ان سے رشد و ہدایت حاصل کریں۔ ملی روایات کے تسلسل پر ہمارا ایمان ہے۔ اور ماضی کی باقیات صالحات ہی پر ہم مستقبل کی تعمیر کرنا چاہتے ہیں۔ ''فکر و نظر'' اسلام کی تجدید کا داعی ہرگز نہیں، البتہ وہ اسلامی اصولوں پر زندگی کی تجدید ضرور چاہتا ہے۔ اس کی کوشش یہ ہے کہ آج اس زمانے میں اسلام کی ایسی علمی تعبیر ہو، جو ہمارے لئے مشعل ہدایت بن سکے۔

ظاہر ہے جب بھی تصورات کی علمی تعبیر و تطبیق ہوگی، اس میں نقطہ ہائے نظر کا ضرور اختلاف ہوگا۔ خود ہمارے مجتہدین کرام کے ہاں بھی اسی طرح کے اختلافات رہے ہیں، اور اس بارے میں ان میں بحث و مباحثہ بھی ہوتے رہے ہیں۔ لیکن اب اگر نقطہ ہائے نظر کے ان اختلافات کو کفر و اسلام کا درجہ دیا جائے گا تو اس سے کچھ حاصل نہیں ہوگا۔ اور یوں بھی اسلام کی پوری تاریخ میں اس طرح کے کفر کے فتووں کی کمی نہیں رہی۔ لیکن ان کی وجہ سے تجدید فکر و عمل کا قافلہ نہ کبھی رکا ہے اور نہ آئندہ رکے گا۔

مختصراً ''فکر و نظر'' تجدید اسلام کی دعوت نہیں دیتا، اس کی دعوت صرف تجدید فکر و عمل کی ہے، اور تجدید فکر و عمل بھی اسلام کی روشنی میں۔

—: o :—